سوال

(05) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نماز میں تکبیر تحریمہ ..الخ

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

زید اس کے جواب میں کہتا ہے کہ یہ مندرجہ زیل حوالہ کے خلاف ہے۔

نیل الاوطار ج 1833 قال الشافعي والاوزاعی واسحق وابو طالب وابو العباس ان السبع فی الاولیٰ بعد تکبیرۃ الاحرام اي بعد سحته تکبيرة الاحرام

تحفۃ الاحوزی شرح ترمذی ج 1 ص 376 تکبیرات غیر تکبیرۃ الاحرام کمافی روایۃ

اب سوال یہ ہے کہ زید کا قول صحیح اور سنت کے مطابق ہے یا بکر کا؟ اس کے جواب میں حضرت مفتی اہل حدیث صاحب فرماتے ہیں۔ یہ زوائد تکبیر تحریمہ کے ساتھ ملحق ہیں میرے ناقص علم میں اللهم باعدبيني وغیرہ پڑھنے کا محل ان کے بعد ہے اس کے خلاف کوئی صریح حدیث ہو تو اطلاع دیجئے۔ شکریہ کے ساتھ قبول کی جائے گی۔

آہ۔ جس کے اسم مبارک کی یاد سے زخم تازہ ہوتا ہے۔ خطیب ہند مولانا محمد صاحب صلوۃ محمدی عیدین کی نماز کی ترکیب میں فرماتے ہیں وضو کے قبلہ کی طرف منہ کر کے اللہ اکبر کہتا ہوا رفع الیدین کر کے سینہ پر ہاتھ باندھ لے اور اللهم باعدبيني یا اور کوئی شروع کی دعا پڑھ کر قراءت سے پہلے ٹھیر ٹھیر کے سات تکبیریں اور کہے اس ترتیب اور ترکیب کا حوالہ مطلوب ہے۔ (راقم محمد واجد اللہ عفی عنہ اللہ۔ مدرسہ اہل حدیث بیر گاچھی مالدہ۔)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

تکبیرات عیدین میں یہ تو بعض روایات ضعاف میں وارد ہے۔ کہ رسول اللہ ﷺ نے عیدین کی نماز میں ماسوائے تکبیر تحریمہ کے بارہ تکبیریں کہیں۔ دارقطنی ج 1 ص 181)

عن عمر بن شعیب عن ابیه عن جدہ بسندین والرار فی مسندۃ عن عبد الرحمان بن عوف بلفظ کان یکبر ثلث عشر تکبیرۃ

مجمع زوائد ج 1 ص 223 گو یہ روایات ضعف ہیں۔ مگر مختلف اسانید سے ایک دوسرے کو قوت ہوتی ہے۔ جس سے اصل مسئلہ کا اثبات ہوتا ہے۔ لیکن یہ تفصیل صراحتاً اب تک معلوم نہیں ہوئی یہ بارہ تکبیریں تکبیر تحریمہ کے متصل بلا فصل کہتے تھے۔ یا بالفصل اور نہ ہی یہ کسی روایت میں نظر سے گزرا کہ عیدین کی نماز میں تحریمہ کے بعد دعائے استفتاح بھی کرتے تھے۔ یا نہیں ہاں حضور ﷺ کا عام قاعدہ کلیہ نماز میں وارد ہے۔ کہ تکبیر تحریمہ اور قراءت کے درمیان سکتہ فرماتے دریافت کرنے پر فرمایا کہ میں اس سکتہ میں اللهم باعد بيني پڑھتا ہوں۔ متفق علیہ مشکوۃ ص 65 قاعدے و حضور ﷺ کے دستور العمل سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ تکبیر تحریمہ کے بعد دعاء استفتاح پڑھ کر پھر تکبیرات زوائد کہنی چاہیں۔ بنا

برآں قول زید کا صحیح ہے رہا قول حافظ ابن القیمؒ کا رتو اول تو انہوں نے اس بارے میں کوئی مرفوع حدیث صریح پیش نہیں کی نیز ان کے قول کے بموجب دعا استفتاح کا بھی ثبوت نہیں ہوتا۔ اور اثر سے جو تمام تکبیرات میں حمد و ثنا درود نقل کیا ہے۔ یہ بھی ایک قول غریب ہے بہر حال راجح زید کا قول ہے اس لئے کہ وہ سنت محمدیہ کے مطابق ہے ہذا واللہ اعلم۔ (الراقم ابو سعید محمد شرف الدین ناظم مدرسہ سعیدیہ دہلی (اخبار محمدی دہلی جلد نمبر 19 ش 14)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 11 ص 85-87

محدث فتویٰ